SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

# سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۲۰۱۴

# SINDH ORDINANCE NO.I OF 2014

# سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ آرڈیننس، ۲۰۱۳

# THE SINDH SOLID WASTE MANAGEMENT BOARD ORDINANCE, 2013

## (CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

باب-II

بورڈ کا قیام

Chapter-II

Establishment of the Board

۳۔ بورڈ کا قیام

Establishment of the Board

۴۔ بورڈ کی تشکیل

Composition of the Board

۵۔ بورڈ کی بناوٹ کی تبدیلی

Changing Composition of the Board

۶۔ عملداروں پر لاگو کرنے والے قواعد

Rules applicable to officials

۷۔ اعزازات اور مراعات

Honoraria and Privileges

باب-III

بورڈ کے اختیارات اور امور

Chapter-III

Powers and Functions of the Board

۸۔ بورڈ کے اختیارات اور امور

Powers and Functions of the Board

۹۔ بورڈ کا اجلاس

Meeting of the Board

باب-IV

بورڈ چیئرمین کے اختیارات اور امور

Chapter-IV

Powers and Functions of the Chairman of the Board

۱۰۔ بورڈ کے چیئرمین کے اختیارات اور امور

Powers and Functions of the Chairman

باب-V

مینجنگ ڈائریکٹر کے اختیارات اور امور

Chapter-V

Powers and Functions of the Managing Director

۱۱۔ مینجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

باب-VI

حکومت کے اختیارات

Chapter-VI

Powers of the Government

۱۲۔ حکومت کے اختیارات

Powers of the Government

باب-VII

مالیات

Chapter-VII

Finances

۱۳۔ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ فنڈ

Solid Waste Management Fund

باب-VIII

متفرقات

Chapter-VIII

Miscellaneous

۱۴۔ فیصلے

Decisions

۱۵۔ منسوخی

Repleal

# سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۲۰۱۴

# SINDH ORDINANCE NO.I OF 2014

## سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ آرڈیننس، ۲۰۱۳

## THE SINDH SOLID WASTE MANAGEMENT BOARD ORDIANNCE, 2013

[۱۸ جنوری، ۲۰۱۴]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں ٹھوس اور فضلہ کو جمع کرنے اور اخراج کے لیئے بورڈ قائم کیا جائے گا۔ جسے سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کہا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ تمام ٹھوس فضلے کو نیکالی کرنے کے لیئے ایک بورڈ کا قیام ضروری اور لازمی ہو گیا ہے جس کو سندھ سولڈ ویسٹ منیجمنٹ بورڈ کہا جائے گا، جس کے ذریعے موثر سینٹیشن سروسز کا انتظام، آلودگی سے پاک ماحول کی فراہمی اور متعلقہ معاملات کو دیکھا جائے گا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل

باب-I

آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

## باب-I
## شروعاتی
## Chapter-I
## Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

۱۔(۱)اس آرڈیننس کو سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ آرڈیننس، ۲۰۱۳ کہا جائیگا۔
(۲)اس کا اطلاق پورے صوبے سندھ تک ہوگا۔
(۳)یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔(۱)اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو، تب تک؛

(i) ''بورڈ'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ؛

(ii) ''بجٹ'' سے مراد مالی سال کے لیئے بورڈ کی آمدنی اور خرچ کا بیانیہ؛

(iii) ''عمارت''، جس میں شامل ہے کوئی دوکان، گھر، جھونپڑی، آئوٹ ہائوس، چھپر، اصطبل، باڑھ دیوار کنواں، صحن، پلیٹ فارم، تختہ ریمپ، سیڑھی، اور زینہ؛

(iv) ''کنٹونمنٹ بورڈ'' سے مراد کنٹونمنٹ ایکٹ، ۱۹۲۴ (۱۹۲۴ کے ایکٹ نمبر II) کے تحت بنایا گیا کنٹونمنٹ بورڈ؛

(v) ''پالتو جانور'' سے مراد گائے، بھینس، بیل سانڈ بچھیا، اونٹ، بھیڑ اور بکریاں؛

(vi) ''چیئرمین'' سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(vii) ''شہر'' سے مراد وہ ایراضی جسے اس آرڈیننس کے تحت شہر قرار دیا جائے؛

(viii) ''کنزرونسی'' سے مراد کوڑا کرکٹ جمع کرنا، اخراج کرنا، ہٹانا اور نیکال

کرنا؛

(ix)''کارپوریشن''ڈسٹرکٹ میونسپل اور میونسپل کارپوریشن؛

(x)''کائونسل''سے مراد کارپوریشن ، میونسپل کمیٹی، ٹائون کمیٹی، ڈسٹرکٹ کائونسل، یونین کائونسل اور یونین کائونسل؛

(xi)''ضلع''سے مراد ایک روینیو ضلع جیسے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں بیان کیا گیا ہو؛

(xii) ''ڈویژن''سے مراد ایک روینیو ڈویژن جسے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں بیان کیا گیا ہو؛

(xiii) ''نالی''،جس میں شامل ہے گٹر، گھر کی نالی، دوسرے قسم کی نالی، سرنگ، زمین دوز نالی، ایک چینل، اور گندے پانی کے اخراج کے لیئے کوئی دوسرے ذریعے؛

(xiv)''حدد خلی''سے مراد کسی کائونسل کے انتظام یا ضوابط کے زیر تحت کسی گلی، عمارت، زمین، جگہ، یا احاطے میں غیر قانونی قبضہ یا رکاوٹ ؛

(xv)''فیکٹری''اسے وہی معنی حاصل ہے جو فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۴ (1934 کے ایکٹ XXV) میں دی گئی ہے؛

(xvi) ''حکومت''سے مراد سندھ حکومت؛

(xvii)''زمین''کو وہی معنٰی حاصل ہے جو لینڈ ایکوزیشن ایکٹ، ۱۸۹۴ (۱۸۹۴ کے ایکٹ I) کے تحت دی گئی ہے؛

(xviii)''مینجنگ ڈائریکٹر''سے مراد اس آرڈیننس کے تحت حکومت کی طرف سے مقرر کیئے گئے بورڈ کا مینجنگ ڈائریکٹر؛

(xix)''مارکیٹ''سے مراد جگہ جہاں لوگ گوشت، مچھلی، پھل، سبزیاں، یا دیگر اشیاء کی خرید و فروخت کے لیئے جمع ہوں یا لائیو اسٹاک یا جانورں کی خرید و فروخت

اور جس میں شامل ہے مرکز، کمرشل آفس، یا جگہیں یا کوئی علائقہ جسے قواعد کے مطابق مارکیٹ طور پر بیان کیا گیا ہو؛

(xx)''میمبر'' سے مراد بورڈ کارکن ؛

(xxi)''میونسپلٹی'' سے مراد شہری ایراضی جو سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۳ کے تحت بیان کی گئی ہو؛

(xxii) ''صوبہ'' سے مراد صوبہ سندھ؛

(xxiii) ''بیان کردہ'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(xxiv) ''عوامی جگہ'' سے مراد کوئی عمارت، احاطہ یا جگہ جسے عوام کی پہنچ حاصل ہو؛

(xxv) ''عوامی گلی'' سے مراد کوئی گلی جس کا انتظام حکومت، کائونسل یا لوکل اتھارٹی سنبھالے؛

(xxvi) ''فضلہ''،جس میں شامل ہے گندگی، ٹوٹی اینٹیں، کچرا، ٹوٹا شیشہ، اوجھڑی انسانی فضلہ جانورں کا گوبر،، نالیوں کا گند، خراب خون، سینگ، کھر، ہڈیاں اور ناکارہ گوشت اور دوسرا کچرا یا نیکال کیئے گئے مادے؛

(xxvii) ''ضوابط'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(xxviii) ''روڈ'' سے مراد راستہ اور جس میں کھلا راستہ بھی شامل ہے؛

(xxix) ''قواعد'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(xxx) ''سولڈ ویسٹ''،جس میں شامل ہے گندگی، ٹوٹی ہوئی اینٹیں، گندگی، ٹوٹے ہوئے شیشے، اوجھڑی، کچرہ، جانورں کا گوبر، نالوں کا کچرہ، خراب خون، سینگ، کھر، ہڈے اور ناکارہ گوشت اور دوسرا کچرہ یا نیکال کردہ مادہ،؛

(xxxi)''کچرہ''،جس میں شامل ہے اسپتال کا کچرہ، صنعتی کچرا، زرعی کچرا اور

مختلف ذرائع سے کائونسل کے نیکال کے لیئے مختلف اقسام کا جمع کیا ہوا پھیلا یا ہوا بکھرا ہوا یا پھینکا ہوا کچرا اور تمام اقسام کے پانیوں کے نیکال والا، آلودگی اور زہریلی گیسز؛

(xxxii) ''نیکال''، جس میں شامل ہے نیکال، خراب پانی، برساتی پانی، اور نالیوں کے ذریعے نیکال کیا گیا ناکارہ مادہ؛

(xxxiii) ''سیکریٹری'' سے مراد بورڈ کا سیکریٹری؛

(xxxiv) ''گلی'' سے مراد شہر، ٹائون یا گائوں اور جس میں شامل ہے کھلی جگہ، عوامی راستہ؛

(xxxv) ''ٹیکس''، جس میں شامل ہے کوئی ٹول، ریٹ، سیس فی، یا اس آرڈیننس کے تحت لاگو کرنے کے لیئے کوئی دوسری ادائیگی؛

(xxxvi)''ٹائون'' سے مراد کوئی شہری ایراضی جسے سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۳ (2013 کے ایکٹ نمبر XLII ) میں بیان کیا گیا ہے؛

(xxxvii)''شہری ایراضی'' سے مراد شہری ایراضی جسے سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ ۲۰۱۳ ( 2013 کے ایکٹ نمبر XLII) میں بیان کیا گیا ہے۔

باب-II
بورڈ کا قیام
Chapter-II
Establishment of the Board

## باب-II

## بورڈ کا قیام

## Chapter-II

## Establishment of the Board

بورڈ کا قیام
Establishment of the Board

۳۔(۱)اس آرڈیننس کے تحت ایک بورڈ قائم کیا جائے گا، جسے سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کہا جائے گا۔

(۲) بورڈ باڈی کارپوریٹ ہوگا، جسے اس آرڈیننس کے تحت دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے، رکھنے، اور منتقل کرنے کی حقیقی وارثی اور عام مہر حاصل ہوگی اور اس پر اس کے نام سے کیس ہو سکے گا اور کیس کر سکے گا۔

بورڈ کی تشکیل
Composition of the Board

۴۔(۱) بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

| | |
|---|---|
| (i) وزیر علیٰ سندھ یا اس کا نامزد کردہ | چیئرمین |
| (ii) مینجنگ ڈائریکٹر | رکن |
| (iii) چار ایگزیکیوٹو ڈائریکٹرز | رکن |
| (iv) ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو) | ایکس آفیشو رکن |
| (v) سیکریٹری لوکل گورنمنٹ ، پبلک ہیلتھ (انجنیئرنگ ، ٹاؤن پلاننگ اور رورل ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو) | ایکس آفیشو رکن |
| (vi) سیکریٹری انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔ | ایکس آفیشو رکن |
| (vii) ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کا سیکریٹری یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔ | ایکس آفیشو رکن |
| (viii) مالیاتی ڈپارٹمنٹ کا سیکریٹری یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔ | ایکس آفیشو رکن |
| (ix) کچی آبادی ڈپارٹمنٹ کا سیکریٹری جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔ | ایکس آفیشو رکن |
| (x) ماحولیات ڈپارٹمنٹ کا سیکریٹری یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔ | ایکس آفیشو رکن |

| | |
|---|---|
| (xi) کراچی میٹرو پولیٹن کارپوریشن کا میئر، دوسری میونسپل کارپوریشنز، ضلعی میونسپل کارپوریشنز کا چیئرمین، میونسپل کمیٹیاں اور ٹائون کمیٹیاں جو بھی مطلوب ہوں۔ | ایکس آفیشو رکن |
| (xii) کراچی چیمبر آف کامرس اور انڈسٹریز کا صدر یا اس کا نمائندہ۔ | ایکس آفیشو رکن |
| (xiii) ملٹری لینڈز اور کنٹونمنٹ کراچی کا ڈائریکٹر یا اس کا نمائندہ۔ | ممبر |
| (xiv) ڈیفنس ہائوسنگ اتھارٹی کراچی کا ایڈمنسٹریٹر یا اس کا نمائندہ۔ | ایکس آفیشو رکن |

(۲) سیکریٹری بورڈ کا سیکریٹری ہو گا۔

Changing Composition of the Board

۵۔(1) حکومت کسی بھی وقت نوٹی فکیشن کے ذریعے بورڈ کی تشکیل میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

(۲) بورڈ کا مینجنگ ڈائریکٹر اور ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر حکومت کی طرف سے نجی سیکٹر یا حکومت کے ضوابط کے تحت ماتحت عملداروں میں سے مقرر کیا جائے گا۔

(۳) بورڈ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت تمام عملداروں، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دوسرے عملے کی بھرتی کرے گا۔

(۴) بورڈ کے چار ایگزیکیوٹو ڈائریکٹرز ہونگے جو حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں اور ایسے کام سرانجام دیں گے جو انہیں بورڈ کی طرف سے سونپے جائیں گے۔

(۵) بورڈ کا سیکریٹری ہو گا، جو حکومت کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسا وہ طے کرے۔

(٦) سیکریٹری ایسے اختیار استعمال کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا جو اسے بورڈ کی طرف سے سونپے جائیں گے۔

(۷) حکومت اتنے ڈائریکٹرز مقرر کرسکتی ہے، جتنے وہ ضروری سمجھے۔

(۸) مینجنگ ڈائریکٹر اور بورڈ کے چار ایگزیکیوٹو ڈائریکٹرز شروعاتی طور پر چار سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیئے جائیں گے، جس کا دورانیہ بڑھایا جا سکتا ہے، جیسا حکومت کی طرف سے طے کیا جائے گا۔

(۹) اگر مینجنگ ڈائریکٹر یا ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کا عہدہ کسی سبب خالی ہو تو، حکومت نیا مینجنگ ڈائریکٹر یا ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مقرر کرے گی۔

(۱۰) حکومت کو مینجنگ ڈائریکٹر یا ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کو ہٹانے کا اختیار حاصل ہوگا، اگر ان کا دماغی توازن خراب ہو جائے یا بیماری کے سبب نااہل ہو جائے یا بداخلاقی میں ملوث ہو یا قانون کی کسی عدالت کی طرف سے سزا سنائی گئی ہو۔

عملداروں پر لاگو کرنے والے قواعد

Rules applicable to officials

۶۔ کارکردگی اور نظم وضبط کے قواعد، کارکردگی کے قواعد، تعطیل کے قواعد، اور دوسرے تمام انتظامی اور مالیاتی قواعد، ضوابط اور حکومت کے نافذالعمل احکام بورڈ کے ملازمین پر لاگو کرنے کے لیئے لائق عمل ہونگے۔

اعزازت اور مراعات

Honoraria and Privileges

۷۔ بورڈ کے ملازمین کی ادائیگی، الائونسز اور اعزازات اس طرح ہوں گے جسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

باب-III

بورڈ کے اختیارات اور امور

Chapter-III

Powers and Functions of the Board

بورڈ کے اختیارات اور کام

## باب-III

## بورڈ کے اختیارات اور کام

## Chapter-IV

## Powers and Functions of the Board

Powers and Functions of the Board

۸۔(1) بورڈ کے کائونسلر کو کچرے سے متعلقہ معاملات، اثاثہ جات فنڈز اور ذمہ داریوں پر حق حاصل ہو گا اور تمام کائونسل کی حدود میں ہر قسم کے کچرے کے حوالے سے حق اور واسطے حاصل ہونگے۔

(۲) بورڈ کے افراد، اداروں، انڈسٹریز، فیکٹریز، ورکشاپ کے کچرے سے مرکب سازی اور پاور جنریشن کے لیئے اجازت دینے کا اختیار ہو گا، کچرے میں سے دوبارہ استعمال ہونے والی الگ الگ اشیاء کے لیئے مختلف اقسام کے کچرے کو جمع کرنا، استعمال کرنا، خرید و فروخت کرنا، دوبارہ استعمال کے قابل بنانا اور اخراج کرنے کی اجازت دینے کا اختیار ہو گا۔

اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوراں بورڈ حکومت کے ایگزیکٹیو اتھارٹی کے کاموں میں مداخلت یا رکاوٹ نہیں کرے گا۔

(۳) بورڈ کر سکے گا:

(a) حکومت کے بیان کردہ قواعد کے مطابق سیس، ٹیکس یا کوئی دوسرے چار جز لگانے کے لیئے تجویز کر سکتا ہے؛

(b) حکومت کو بورڈ کی طرف سے لگائے گئے سولڈ ویسٹ ٹیرف، قیمتوں، چار جز یا فیس کا شیڈول تیار کر کے دینا یا جمع کرنا؛

(c) سیس، قیمتوں، چارج فیس جمع کرانا اور وصولی یا قواعد میں بیان کی گئی سولڈ ویسٹ کو جمع کرنے اور نیکال کرنے کے لیئے جرمانہ عائد کرنا؛

(d) سرچارج لگانا جو واجب الادا سے زائد نہیں ہونا چاہیے، اگر بورڈ کے طے شدہ وقت کے دوراں سولڈ ویسٹ پر لگائی گئی قیمت یا فیس ادا نہ کی گئی ہو؛

(e) جاری کیئے گئے بجٹ کے اندر مکمل مالیاتی اختیارات حاصل ہونگے؛

(f)سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کے آپریشن سے متعلقہ عمارتوں، جگہوں اور مشنری کو تعمیر کرنا، اصطلاحات اور سنبھالنا؛

(g)آپریشنل ، انتظامی، ہیومن ریسورسز مینجمنٹ اور مالیات کے لیئے قواعد اور ضوابط بنانا تاکہ وقتاً سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کا آپریشن چلایا جا سکے ؛

(h)سولڈ ویسٹ مینجنٹ سے متعلقہ موجود اسکیموں کا جائزہ لینا اور نئی اسکمیں بنانا اور ان پر کام کرنا؛

(i) کچرے سے بننے والی جگہیں، جمع ہونا، منتقلی، ری سائیکلنگ، کاروبار کو سنبھالنا، کنٹرول یا جانچ پڑتال کرنا؛

(j)بورڈ کے اکائونٹس اور ریکارڈز کو سنبھالنا؛

(k)بورڈ میں کسی کو عہدے کو تیار کرنا یا شیڈول ریوائیز کرنا اور حکومت کو منظوری کے لیئے بھیجنا؛

(l)بورڈ کی جگہ پر سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کو سنبھالنے لیئے ثالث رکھنا، جسے وہ اتھارٹی حاصل ہوگی جو مینجنگ ڈائریکٹر کے پاس تھی، ایسے فریق رکھنا جو ویسٹ مینجمنٹ کے لیئے ضروری ہوں اور لوگوں کے لیئے فائدہ مند ہوں ؛

(m)ثالث کو بذریعہ کسی مشہور اخبار کے ذریعے دعوت دینا؛

(n)کم سے کم قیمت میں خدمت کے معیار پر ٹینڈر کرنا؛

(o)متعلقہ آپریشنل اور فنا شنل طریقہ کار اور سندھ پبلک پروکیورمنٹ ایکٹ اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد پر عمل کرنا ؛

(p)کسی ویسٹ مینجمنٹ دارے یا کائونسل کی طرف سے خدمت کے انتظام سنبھالنا اور ضابطے میں لینا؛

(۴)بورڈ کمرشل یا بزنس انٹرپرائیز کے لیئے مدد کر سکتا ہے، ترقی دلا سکتا ہے، انتظام کر سکتا ہے، کام کر سکتا ہے، اور اسکیموں پر عمل درآمد کر سکتا ہے، جو کچرے

کے انتظام کے لیئے فائدہ مند ہوں۔
(۵) بورڈ اسے تیار کر کے اور عمل درآمد کر سکتا ہے، یا بیرونی پروفیشنل کی مدد سے، سولڈ ویسٹ ایکسپلا ئیٹیشن پلان جس میں دوسرے معاملات کے ساتھ مندرجہ ذیل معاملات شامل ہونگے:
(a) اسکیم یا اسکیموں کی اقسام اور جگہ؛
(b) مکمل تخمینہ رقم؛
(c) مالیات کے وسائل؛
(d) شروعات کی تاریخ؛
(e) مکمل کرنے کی تاریخ؛
(f) کام کرنے کا طریقہ؛
(g) مرمت کے لیئے ذمہ دار ایجنسیاں؛
(h) فوائد، ٹھوس اور غیر مادی اکائونٹس؛
(i) کوئی منصوبہ بنا کے عمل میں لانا جو افراد کے فائدے کے لیئے تمام ضروری ہوں؛
(٦) بورڈ کچرا جمع کرنے، منتقل کرنے، دوبارہ استعمال کے قابل بنانے، مرکب سازی اور کچرے میں سے توانائی پیدا کرنے کے لیئے اسکمیں تیار کرے گا ان کے لیئے انتظام کرے گا، سولڈ ویسٹ بورڈ مینجمنٹ جگہوں کی بھرائی وغیرہ کی ترقی کے لیئے کام کرے گا۔
(۷) بورڈ زمین یا کوئی ملکیت دوسری کو جاری کر کے، فروخت یا لیز پر دے سکتا ہے ان نرخوں پر جن کو حکومت سے مشاورت کے بعد طے کیا گیا ہو، تاکہ ویسٹ مینجمنٹ پر عمل درآمد میں مدد کی جاسکے۔ بورڈ کمرشل اور سوشل فوائد والا کیس نرخ تجویز کرنے کے لیئے بنائے گا اور حکومت ایسے نرخ تب تک منظور نہیں کرے گی

جب تک وہ حکومتی پالیسی سے ٹکرائو میں نہ ہو۔

(۸) منتقلی کے عرصے کے دوراں سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کا موجودہ کام کو کائونسل کی طرف سے جاری رکھا جائے گا۔ لوکل گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کائونسلز سے بورڈ کی طرف کاموں کی منتقلی کے لیئے تاریخ سرکاری نوٹی فکیشن کے ذریعے بیان کرے گا۔

(۹) بورڈ صوبائی حکومت سے مشاورت کے بعد تمام تجارتی فریقوں، ایجنسیوں اور غیر ملکی تنظیموں سے ویسٹ مینجمنٹ کے پراجیکٹس پر بات کرے گا، نظرداری کرے گا اور سے حتمی شکل دے گا۔

بورڈ کا اجلاس

Meeting of the Board

**۹۔ بورڈ کا اجلاس؛**

(1) بورڈ کم از کم دوماہ کے بعد اجلاس رکھے گا جس کی صدارت چیئرمین یعنی لوکل گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کا وزیر کرے گا، جس میں کام کی پروگریس کی نظرداری کی جائے گی اور بورڈ کی طرف سے تمام موجودہ اور نئے اقدامات پر اکثریت کی بنیاد پر فیصلے کیئے جائیں گے۔

(۲) چیئرمین کے بیرون ملک جانے یا اجلاس کی صدارت نہ کرنے سے قاصر ہونے کی صورت میں مینجنگ ڈائریکٹر اجلاس کی صدارت کرے گا اور ایسے اجلاس میں کیئے گئے تمام فیصلوں پر چیئرمین سے پوسٹ فیکٹو منظوری لے گا۔

**اجلاس کا کورم:**

(۳) آفیشل میمبرز جیسا کہ چیئرمین، مینجنگ ڈائریکٹر ایگزیکیٹو ڈائریکٹرز کے کم از کم دو تہائی اور کم سے کم چار ایکس آفیشو میمبرز بورڈ کے اجلاس کا کورم پورا کرنے کے لیئے مطلوب ہوں گے۔

**اجلاس کے منٹس:**

(۴) بورڈ کے ہر اجلاس کے منٹس اجلاس کے ۴۸ گھنٹوں کے اندر جاری کیئے جائیں

گے۔

**کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں:**

(۵) بورڈ مختلف کام، انتظامیہ، کرائے پر لینے، ٹینڈرنگ، مالیاتی اور بجٹیری معاملات کے لیئے مختلف کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں بنائے گا۔

(۶) بورڈ کائونسلز اور صوبے میں سولڈ ویسٹ کے متعلق کام کرنے والی باڈیز سے آہستہ آہستہ ویسٹ مینجمنٹ کا کام تحویل میں لے گا۔

## باب-IV

## بورڈ کے چیئرمین کے اختیار اور کام

## Chapter-IV

## Powers and Functions of the Chairman of the Board

۱۰۔ (1) چیئرمین مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا۔

(a) جب تک کسی مثبت مقصد کے لیئے منع نہ کیا جائے، بورڈ کے تمام اجلاسوں کی صدارت کرے گا؛

(b) بورڈ کے مالیاتی، ایگزیکیٹو اور انتظامی معاملات کی نگرانی کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا جو چیئرمین کی طرف سے یا اس آرڈیننس کے تحت سونپے گئے ہوں؛

(c) ایمرجنسی کی صورت میں بورڈ کی جگہ پر کام کرنا بورڈ کو اس کی آنیوالے اجلاس کے دوران ان کاموں کے بارے میں آگاہ کرنا اور مندرجہ ذیل لیئے گئے اقدام پر بورڈ کی تصدیق حاصل کرنا؛

باب-IV
بورڈ چیئرمین کے اختیارات اور کام
Chapter-IV
Powers and Functions of the Chairman of the Board

بورڈ کے چیئرمین کے اختیارات اور فرائض
Powers and Functions of the Chairman

(۲)جب چیئرمین پاکستان میں غیر موجود ہوں یا کسی دوسرے سبب کی بنا پر غیر حاضر ہو، اپنے اختیارات استعمال کرنے اور اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہو، مینجنگ ڈائریکٹر حکومت کی طرف سے نوٹی فکیشن کے ذریعے چیئرمین کی ذمہ داریاں کسی ایسے شخص کو سونپی جائیں، جو چیئرمین کے اختیارات کا استعمال کرے گا اور اس کے فرائض سرانجام دے گا۔

باب-V
میجنگ ڈائریکٹر کے اختیارات اور فرائض
Chapter-V
Powers and Functions of the Managing Director

## باب-V

## مینجنگ ڈائریکٹر کے اختیارات اور فرائض

## Chapter-V

## Powers and Functions of the Managing Director

مینجنگ ڈائریکٹر
Managing Director

11۔ (1) مینجنگ ڈائریکٹر حکومت کی طرف سے ان شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسا طے کرے۔

(۲)مینجنگ ڈائریکٹر بورڈ کا چیف ایگزیکٹیو آفیسر ہو گا۔

(۳)چیئرمین کے عام ضوابط کے تحت، مینجنگ ڈائریکٹر کر سکے گا۔

(a)حکومت کی ہدایات اور بورڈ کی طرف سے اختیارات ان طریقوں سے استعمال کرنا جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو؛

(b)بورڈ کی منظوری سے سالانہ، سپلمنٹری اور روائیزڈ بجٹ تیار کرنا اور منظوری کے لیئے حکومت کو جمع کرانا؛

(c)آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی طرف سے تیار کی گئی آڈٹ رپورٹس حکومت کو جمع

کراناا ور آڈیٹر کی طرف سے بیان کی گئی کسی بے ترتیبی کو ہٹانے کے لیئے ضروری قدم اٹھانا؛

(d)بورڈ کے اجلاس میں منظوری کی گئی قرارداد کی نقل حکومت کو پیش کرنا یاایسی دوسری اتھارٹی کو جو حکومت کی جانب سے وقتاًفوقتاًنامزد کی جائے؛

(e)ریٹرن، اکائونٹ کی اسٹیٹمنٹ یا رپورٹ کی نقل فراہم کرنا یااس کی تحویل میں کسی دستاویز کی نقل جمع کرانا، جو بورڈ کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کی طرف سے طلب کی گئی ہو ؛

(f)تمام فراڈ، غبن چوری یا رقم یا ملکیت کے نقصان کے تمام کیسوں کے متعلق حکومت، چیئرمین اور بورڈ کو رپورٹ کرنا؛

(g)ایسے دوسرے کام سرانجام دینااور ایسے دوسرے اختیار استعمال کرنا جو وقتاً فوقتاً حکومت یا بورڈ کی طرف سے مقرر کی گئی ہوں مینجنگ ڈائریکٹر اپنے کوئی بھی اختیار بورڈ کے کسی میمبر یاڈائریکٹر کو منتقل کر سکتا ہے؛

(۴)ان حدود کے اندر جو بورڈ کی طرف سے مقرر کی گئی ہوں مینجنگ ڈائریکٹر اپنے کوئی بھی اختیار بورڈ کے کسی میمبر یاڈائریکٹر کو منتقل کر سکتا ہے۔

(۵)مینجنگ ڈائریکٹر کی بیماری یا غیر ملکی دورے یا کسی دوسرے سبب غیر حاضری کی صورت میں، سب سے زیادہ سینیئر ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر مینجنگ ڈائریکٹر کی چارج سنبھالے گا، جب تک حکومت کی طرف دوسرے شخص کو مقرر نہ کیا جائے۔

باب-VI
حکومت کے اختیارات
Chapter-VI
Powers of the Government
حکومت کے اختیارات

## باب-VI

## حکومت کے اختیارات

## Chapter-VI

## Powers of the Government

Powers of the Government

۱۲۔(1) بورڈ کے سالانہ، سپلمنٹری اور ریوائیزڈ بجٹ حکومت کی طرف سے منظور کی جائے گی؛

(۲) سالانہ بجٹ حکومت کو فنانس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے اعلانیہ بجٹ شیڈول کے تحت جمع کروا جائے گا؛

(۳) حکومت کچرے کے ٹیرف، قیمتوں، چارجز یا فیس جو سولڈ ویسٹ کے لیئے لگائے جائیں گے ان کے شیڈول میں تبدیلی سے یا بنا تبدیلی بورڈ کی طرف سے جمع کرانے کے پندرہ کام والے دنوں کے اندر منظور کرے گی، اگر پندرہ کام والے دنوں کے دوراں منظوری نہیں دی گئی، تو سولڈ ویسٹ ٹیرف، قیمتوں، چارجز کو اس طرح تجویز کیئے گئے شیڈول کو حکومت کی طرف سے منظور سمجھا جائے گا؛

(۴) حکومت بورڈ کی طرف سے سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لیئے جمع کرائی گئی کوئی بھی اسکیم تبدیلی سے یا بنا تبدیلی کے منظور کر سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔

(۵) بورڈ حکومت کی منظوری سے بورڈ کے لیئے غیر ملکی رقم کے قرضوں سمیت طویل اور مختصر عرصے والے قرض لے سکتا ہے؛

(٦) حکومت بورڈ کو مدد یا گرانٹ دے سکتی ہے۔

باب-VII
مالیات
Chapter-VII
Finances

## باب-VII

## مالیات

## Chapter-VII

## Finances

سولڈ ویسٹ مینجمنٹ فنڈ
Solid Waste Management Fund

۱۳۔(1) بورڈ کے لیئے الگ فنڈ قائم کیا جائے گا، جس کو سولڈ ویسٹ مینجمنٹ فنڈ کہا جائے گا۔

(۲) حکومت فنڈ میں ایسی رقم دے سکتی ہے، جیسے حکومت طے کرے۔

(۳)فنڈ میں شامل ہو گا؛

(a)بورڈ کو واجب الادا سولڈ ویسٹ مینجمنٹ چارجز، ریٹس اور فیس کی وصولی شدہ رقم؛

(b) گرانٹس کی گئی اور بورڈ کو دی جانے والی مدد؛

(c)بورڈ کے لیئے جمع کیا گیا یا حاصل کیا گیا قرض؛

(d)دوسری تمام رقوم جو بورڈ کی طرف سے وصول کی گئی ہوں؛

(۴)فنڈ بورڈ کی طرف سے سنبھالا اور چلایا جائے گا۔

(۵)فنڈ میں جمع کی گئی رقوم ان بینکوں میں جمع کرائی جائے گی، جن کو بورڈ کی طرف سے منظوری دی گئی ہو۔

(٦) بورڈ کی طرف سے فنڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکیورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کی جائیگی۔

(۷) بورڈ کے اکائونٹس اور ریکارڈ اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو لیکن انٹرنیشنل جنرل اکائونٹنگ کے قواعد کا ہر وقت خیال رکھا جائے گا۔

(۸)بورڈ کے اکائونٹس سالانہ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(۹)بورڈ آڈٹ کیئے گئے اکائونٹس کی رپورٹ جمع کرائے گا جس کے ساتھ حکومت کو بھی یہ رپورٹ بھی دی جائیگی۔

باب-VIII
متفرقات
Chapter-VIII
Miscellaneous
فیصلے

## باب-VIII

## متفرقات

## Chapter-VIII

## Miscellaneous

Decisions

۱۴۔(1) بورڈ کے تمام فیصلے اس کے اجلاسوں میں اکثریت کی بنیاد پر کیئے جائیں گے اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں چیئر مین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہو گا۔

(۲) بورڈ کا اجلاس اس طرح اور ایسے وقت اور جگہ پر بلایا جائے گا جیسے ضوابط میں بیان کیا ہو، بشر طیکہ جب تک ضوابط بنائے جائیں۔ اجلاس اس طرح بلائیں جائیں گے جیسے چیئر مین کی ہدایات ہوں۔

(۳) بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کاروائی کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کے سبب غیر موثر نہیں ہو گا۔

(۴) بورڈ عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت بورڈ اپنے اختیارات یا کاموں میں کچھ چیئر مین، مینجنگ ڈائریکٹر یا ان کے عملداروں یا ملازمین کو منتقل کر سکتا ہے۔

(۵) بورڈ کے ملازمین کی طرف سے اچھی نیت سے کیئے گئے، کسی بھی قدم پر قانون کی کسی عدالت میں کوئی سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔**